مولانا محمد اکرم مدنی
مدرس جامعہ سلفیہ

ترجمۃ القرآن

نماز کی حفاظت

قولہ تعالیٰ حافظوا علی الصلوٰت والصلاۃ الوسطیٰ و قوموا اللہ قانتین (البقرہ آیت 238)

ترجمہ:۔ نمازوں کی حفاظت کرو بالخصوص درمیانی نماز کی۔ اللہ کے حضور ادب سے کھڑے ہوا کرو۔

تفسیر؛ اسلام میں نماز کی بہت بڑی اہمیت ہے۔ کفر و شرک اور اسلام کے درمیان فرق کرنے والی چیز نماز ہے۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو جب یمن کی طرف عامل بنا کر بھیجا تو فرمایا۔ وہاں اہل کتاب کو سب سے پہلے ''لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ کی طرف دعوت دو۔ جب وہ مسلمان ہو جائیں تو ان کو بتائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر رات اور دن میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں...... متفق علیہ۔ ریاض الصالحین۔ باب الامر بالمحافظۃ علی الصلوات۔

معلوم ہوا۔ کہ اسلام کے دائرہ میں داخل ہونے کے بعد نماز کی فرضیت لاگو ہو جاتی ہے۔ اور اس کی حفاظت و پابندی کے ساتھ ادائیگی ضروری ہے۔ سورۃ المومنون میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کی جو صفات بیان فرمائی ہیں۔ ان میں ایک یہ بھی ہے کہ وہ اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما نبی کریم علیہ الصلواۃ والسلام سے بیان فرماتے ہیں کہ آپ نے ایک دن نماز کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا۔ جس شخص نے نماز کی حفاظت کی تو نماز اس کے لئے قیامت کے دن نور، برہان اور نجات کا باعث ہوگی اور اگر کسی نے حفاظت نہ کی تو پھر یہ نماز نہ تو ایسے انسان کے لئے نور کا باعث ہوگی اور نہ ہی برہان اور نجات کا ذریعہ ہوگی۔

اور ایسا انسان قیامت کے دن قارون، فرعون، ہامان اور ابی بن خلف کے ساتھ ہوگا۔

رواہ احمد وابن حبان والطبرانی واسنادہ جید (فقہ السنۃ جز ئی ج نمبر 1 صفحہ 93) علاوہ ازیں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

بے شک وہ عمل جس کے متعلق سب سے پہلے قیامت کے دن بندے سے حساب لیا جائے گا وہ اس کی نماز ہے۔ اگر درست ہوئی تو یقیناً وہ کامیاب ہوگا اور سرخرو ہوگا۔ اور اگر نماز خراب ہوئی تو بلا شبہ وہ ناکام و نامراد ہوگا۔ (رواہ الترمذی) مذکورہ بالا آیات واحادیث سے معلوم ہوا کہ قیامت کے دن اللہ کے حضور کامیابی و کامرانی کے لئے نماز کی پابندی اور حفاظت ضروری ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کو پابندی کے ساتھ نماز ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ترجمۃ الحدیث

نماز کی فضیلت

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ارء یتم لو ان نھرا بباب احدکم یغتسل منہ کل یوم خمس مرات ھل یبقی من درنہ شئی قالوا لا یبقی من درنہ شئی قال فذالک مثل الصلوات الخمس یمحو اللہ بھن الخطایا (متفق علیہ) (ریاض الصالحین باب فضل الصلوات)

ترجمہ؛ حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا۔ بھلا بتلاؤ۔ اگر تم میں سے کسی شخص کے دروازے پر نہر بہہ رہی ہو جس سے وہ روزانہ پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو کیا اس کے جسم پر کوئی میل کچیل باقی رہے گا؟ صحابہ نے عرض کیا۔ اس کے جسم پر کوئی میل باقی نہیں رہے گا۔ آپ نے فرمایا۔ پس یہی پانچ نمازوں کی مثال ہے اللہ تعالیٰ ان کے ذریعے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

قارئین کرام! مذکورہ بالا حدیث میں پانچوں نمازوں کی ادائیگی کی فضیلت اور اس کا فائدہ بیان ہوا ہے کہ ان سے انسان کے گناہ دھل جاتے ہیں۔ لیکن یاد رہے۔ گناہ اسی نماز سے معاف ہوتے ہیں جو سنت کے مطابق اور خشوع وخضوع کے ساتھ پابندی کے ساتھ ادا کی جائے نہ کہ اپنے من مانے طریقے سے جیسا کہ ایک دوسری حدیث میں مزید وضاحت ہے۔ کہ کیسی نماز انسان کے لئے گناہوں کا کفارہ بنتی ہے۔

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ کہ جو مسلمان مرد ایسا ہے کہ فرض نماز کا وقت آنے پر اس کے لئے اچھا وضو (مکمل) کرے۔ اچھے طریقے سے خشوع اور رکوع کرے تو وہ نماز اس کے ماقبل کے گناہوں کے لئے کفارہ بنجائے گی جب تک وہ کسی کبیرہ گناہ کا ارتکاب نہ کرے۔ اور یہ (اللہ تعالیٰ) کا معاملہ رحمت) ہمیشہ رہتا ہے۔ (صحیح مسلم، کتاب الطہارۃ باب فضل الوضوء والصلاۃ عقبہ)

اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ ہم سب کو نماز خشوع وخضوع اور پابندی سے ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔